

## غیر مسلموں کی تبلیغی سرگرمیاں

حافظ نذر احمد

غیر مسلم کس محتاط اور مؤثر طریقے سے پاکستان میں تبلیغی سرگرمیاں تیز کرتے ہوئے ہیں اور ان کی سرگرمیوں میں روز بروز کس طرح اضافہ ہو رہا ہے، محترم حافظ نذر احمد صاحب نے نہایت محنت اور جستجو سے اعداد و شمار جمع کر کے ایک تفصیلی جائزہ پیش فرمایا ہے، جو اہل علم و فضل کی توجہ کیلئے پیش خدمت ہے (ادارہ)۔

الحمد لله ملك عزيز پاکستان ایک نظریاتی اسلامی جمہوری ریاست ہے، جیسا کہ آئین پاکستان ۱۹۷۳ء کے ابتدائیہ میں مرقوم ہے۔  
،تمام کائنات پر اللہ قادر مطلق کی حاکمیت ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے متعین کردہ اختیار کی حدود کے اندر رہتے ہوئے ان کا استعمال کرنا پاکستانی عوام کی ایک مقدس امانت ہے۔۔۔ منشا یہ ہے کہ وہ ایسا نظام قائم کریں جس میں وہ انفرادی اور اجتماعی شعبہ ہائے حیات میں اپنی زندگی ان اسلامی تعلیمات اور اقدار کے مطابق ڈھالیں جو قرآن کریم اور سنت میں موجود ہیں، (دستور پاکستان - ابتدائیہ)  
اسی طرح آئین پاکستان ۱۹۷۳ء کے بنیادی حقوق (FUNDAMENTAL RIGHTS) کی پہلی شق میں کہا گیا ہے، پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہوگا، اور اسلامی جمہوریہ پاکستان کے نام سے موسوم کیا جائے گا دوسری شق میں کہا گیا ہے اسلام پاکستان کا سرکاری مذہب ہوگا، (دستور پاکستان - ابتدائیہ)

حکمت عملی کے اصولوں (PRINCIPLES OF POLICY) میں اس کی وضاحت یوں کی گئی ہے، مسلمانان پاکستان کی زندگیوں کو اسلامی

سانچے میں ڈھالنے کے اقدامات کئے جائیں گے اور مواقع بہم پہنچائے جائیں گے کہ وہ قرآن و سنت کی روشنی میں زندگی کا مفہوم سمجھ سکیں، (دستور پاکستان - ابتدائیہ)

ہمیں پاکستان کے ایک نظریاتی اسلامی جمہوری ریاست ہونے پر فخر ہے خصوصاً اس لئے کہ وہ دنیا کی دوسری نظریاتی مملکتوں کی طرح عصبيت، نسل پرستی، یا تنگ نظری میں گرفتار نہیں۔ برطانیہ عظمیٰ مسیحی مملکت ہے، شہنشاہ معظم اور ملکہ معظمہ کے سرکاری القاب کا جزو ہے (DEFENDER OF THE FAITH)، „محافظ مذہب“ لیکن عملاً صرف محافظ کیتھولک، اس لئے کہ شہنشاہ یا ملکہ معظمہ چرچ آف انگلینڈ کے معتقدات سے سرفراز نہیں کر سکتے اس کی کم از کم سزا تخت و تاج سے دست برداری ہے۔ سوشلسٹ روس اور اس کی دوسری ذیلی ریاستوں میں کسی دوسرے نظریہ کی بات کرنے یا مذہب کی تشہیر کرنے کا سوال ہی نہیں پیدا ہوتا۔ اس کے برعکس نظریاتی مملکت اسلامی جمہوریہ پاکستان میں اقلیتیں مکمل شہری حقوق رکھتی ہیں۔ ہمارے ہاں اقلیتوں کی کیفیت کیا ہے؟ مختصر جواب یہ ہے:

- (۱) -

### پاکستان کی اقلیتیں :

اسلامی جمہوریہ پاکستان کی کل آبادی ۸۲۲۵۸۴۳ ہے اس میں غالب اکثریت مسلم آبادی کی ہے جو ۸۱۳۵۰۵۸ کی تعداد میں ہے یعنی کل آبادی کا ۹۶ اعشاریہ ۶ فیصد، گویا غیر مسلم اقلیتیں صرف ۳۳ اعشاریہ ۳۳ فیصد ہیں (۲۸۰۳۵۸۸)۔

پاکستان کی بڑی اقلیتیں تین ہیں :

(الف) مسیحی۔ ان کی مجموعی آبادی ۱۳۱۰۴۲۶ ہے (کل آبادی کا صرف ایک اعشاریہ ۵۶ فیصد)

(ب) ہندو۔ پورے ملک میں ان کی تعداد ۱۲۶۱۱۶ ہے (کل آبادی کا صرف ایک اعشاریہ ۵۱ فیصد)۔

(ج) احمدی (قادیانی و لاہوری)۔ ان کی کل آبادی ۱۰۴۲۳۳ ہے (کل آبادی کا صرف اعشاریہ ۱۲ فیصد)۔ (ملاحظہ ہو ضمیمہ ۱/الف چارٹ ۲)

پاکستانی اقلیتوں کے حقوق :

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین ۱۹۷۳ء کے ابتدائیہ میں کہا گیا ہے ،، ایسا نظام قائم کیا جائے جس میں اقلیتوں کے لئے اس امر کی گنجائش پیدا کی جائے کہ وہ آزادی سے اپنے مذہب کی پیروی کریں مذہبی فرائض پر عمل کریں، اور اپنی ثقافت کی نشو و نما کر سکیں۔

بنیادی حقوق (FUNDAMENTAL RIGHTS) کے باب میں اس کی یوں وضاحت کی گئی ہے ،، ہر شخص کو قانون، امن عامہ ، اور اخلاقی حدود کے اندر رہتے ہوئے کسی بھی مذہب پر کاربند ہونے کا اور اس کی ترویج کا حق حاصل ہوگا اس طرح ہر مذہبی فرقہ کو اپنی عبادت گاہیں بنانے اور ان کی حفاظت کا حق حاصل ہوگا ،، (آئین پاکستان - ابتدائیہ)۔

یہ دفعات محض کاغذی کاروائی نہیں ، بلکہ پاکستان کی پوری چالیس سالہ تاریخ شاہد عادل ہے کہ پاکستان نے ہمیشہ اپنی اقلیتوں کو پورا پورا آئینی تحفظ دیا ہے جب کہ ہمسایہ ملک بھارت جو لادینی ریاست ہونے کا دعویٰ رکھتا ہے۔ وہاں ایک ہفتہ میں جتنے فرقہ وارانہ فسادات کا اوسط ہے ، بفضلہ تعالیٰ پاکستان کی پوری تاریخ میں اس قدر فرقہ وارانہ فساد نہیں ہوئے۔ یہ وہ حقیقت ہے جس کا اعتراف اندرون ملک اور بیرون ملک سب کو ہے۔

ہم اس پس منظر میں پاکستان کے غیر مسلم مشنریوں کی جانب سے ذرائع ابلاغ کے کردار کا جائزہ لیں گے۔

- (۲) -

### ہندو اقلیت اور ذرائع ابلاغ عامہ

ہندو ملک کی ایک بڑی اقلیت ہے، ان کی کل آبادی ۱۲۶۱۱۶ ہے جو ملک کی مجموعی آبادی کا صرف ایک اعشاریہ ۵۱ فیصد ہے۔ (ملاحظہ ہو ضمیمہ ۱ - الف) چارٹ ۱ و ۲)

(۱) ریڈیو پاکستان لاہور اتنی چھوٹی اقلیت کے لئے ان کے مذہبی تہواروں پر سال میں چار بار ان کے مخصوص پروگرام نشر کرتا ہے۔

تقریب	دورانیہ
۱ - جنم اشمیء	۲۰ منٹ
۲ - دسہرا	۱۰ منٹ
۳ - بالمیک جی کا جنم دن	۱۰ منٹ
۴ - دیوالی	۱۰ منٹ

یہ امر پیش نظر رہے کہ صوبہ پنجاب میں ہندو آبادی نہ ہونے کے برابر ہے یعنی پنجاب کی کل آبادی ۳۷۲۹۲۳۳۱ میں ہندو آبادی صرف ۲۹۲۶۸ ہے۔

اس وقت صوبہ پنجاب میں ہندوؤں کا اپنا کوئی اخبار یا رسالہ نہیں۔ جناب حکم چند کی زیر ادارت راولپنڈی سے ماہنامہ „بسنٹ“ شائع ہوتا تھا مگر ان کی وفات کے بعد یہ ماہنامہ شائع نہ ہو سکا۔

(۲) صوبہ سندھ میں ہندو آبادی ۱۲۲۱۹۶۱ ہے جو اس صوبہ کی آبادی کا ایک اعشاریہ ۳۵ فیصد ہے۔

ریڈیو پاکستان حیدرآباد سے ہندو اقلیت کے لئے ان کے تہواروں پر مندرجہ ذیل خصوصی پروگرام نشر ہوتے ہیں۔

تقریب	دورانیہ
۱ - دسہرہ	۳۰ منٹ

۲ - دیوالی ۳۰ منٹ

۳ - ہولی ۳۰ منٹ

(۳) صوبہ سندھ سے بھی کسی ,, مشنری ہندو جریدہ,, کی اشاعت کا سراغ نہیں ملا - اس کی بڑی وجہ یہ ہو سکتی ہے کہ ہندو مذہب اور خود ہندو قوم (کم از کم پاکستان میں) بطور ایک مشنری مصروف کار نہیں - ہندو تنظیموں یا کسی ہندو ادیب کی زیر ادارت انفرادی طور پر شائع ہونے والے جرائد کی فہرست ، جو اپنے محدود وسائل کے ذریعہ ہم حاصل کر سکتے ہیں حسب ذیل ہے :

ہندو اقلیت کی طرف سے شائع ہونے والے جرائد :

نمبر شمار	جریدہ	مقام اشاعت	اشاعت	کیفیت
۱	سر سوئی	حیدرآباد	ماہنامہ	ہندو نیشنل ریفرم جریدہ
۲	سدھار پتربیکا	"	"	ہندو خواتین کا تعلیمی و اصلاحی رسالہ
۳	تندرستی	"	"	صحت ، حفظان صحت
۴	سندھ شوک	"	"	سیاسی و سماجی
۵	پریم	"	"	تعلیمی و اخلاقی
۶	سرتاج	"	"	فلمی رسالہ
۷	ناول	"	"	جاسوسی و طلسمی کہانیاں
۸	چامبوسی ناول	"	"	"
۹	نوروان	جیکب آباد	ہفت روزہ	غیر نامہ
۱۰	اشا	کراچی	ماہنامہ	قسانہ اور کہانیاں رقص و آواز
۱۱	چتر کار	"	ہندو روزہ	فلمی خبریں اور کہانیاں

(۴) مندرجہ ذیل ادارے سلسلہ وار کتابیں اور رسائل شائع کر رہے

ہیں :

۱۔ پریم پبلی کیشنز، کندھ کوٹ۔ ماہانہ کہانیوں کا سلسلہ

۲۔ نیشنل پبلی کیشن، میرپور بٹھورو۔ ماہانہ کہانیوں کا سلسلہ۔

۳۔ ملہار کتابی سلسلہ، حیدرآباد۔ ماہانہ فلمی کہانیوں کا سلسلہ۔

(۵) ہندو اقلیت کے ذرائع ابلاغ سیاسی انتشار کے علاوہ (جو اس

مقالہ کا موضوع نہیں) ایک گھمبیر ثقافتی انتشار کا ذریعہ ضرور

ہیں۔

کراچی، حیدرآباد، اور اس کے گردونواح سے بندھن، سندور، بندیا اور

مہندی کی ہندوانہ رسوم خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

اسی طرح شادی بیاہ کے غیر اسلامی رسم و رواج مثلاً دولہا، دلہن

کے پاؤں پر ہندوانہ پوجا پاٹ کی طرح تیل چھڑکنا، دلہن سے

،،پالاگن، کی رسم ادا کرانا (ساس کے گھٹنوں کو ہاتھ لگوانا) وغیرہ۔

روز مرہ کی زبان و ادب میں، خصوصاً راگ اور گیتوں میں ہندی

الفاظ اور ہندوانہ افکار کا استعمال، ہندو تہذیب اور ہندوستان کے

ریڈیو،، آکاش وانی،، نیز بھارت کے ٹیلی ویژن،، دور درشن،، کا

نتیجہ ہیں۔

- (۳) -

احمدی (قادیانی، لاہوری) اور ذرائع ابلاغ :

یہ پاکستان کی ایک چھوٹی سی، لیکن اپنے مقاصد کے حصول کیلئے

فعال مشنری اقلیت ہے۔ پاکستان کی ۸۴۲۵۳۶۳۳ آبادی میں ان کی

تعداد صرف ۱۰۴۲۳۴ ہے، یعنی کل آبادی کا صرف اعشاریہ ۱۲

فیصد۔

قادیانی جماعت کا مرکز ربوہ، اور لاہوری جماعت کا مرکز لاہور ہے گویا دونوں کے مرکز پنجاب میں ہیں، نتیجہ صوبہ پنجاب میں ان کی تعداد زیادہ ہے۔ ایک اندازے کے مطابق پنجاب میں ان کی تعداد ۶۳۶۹۳ ہے۔ صوبہ سندھ میں زرعی زمینوں کا خاطر خواہ رقبہ ان کی ملکیت میں ہے۔

(۱) جرائد :

قادیانیوں کے درج ذیل ہفتہ وار اور ماہوار جاری ہونے والے جرائد و رسائل ان کی تبلیغی سرگرمیوں میں مؤثر کردار ادا کر رہے ہیں۔

(الف) قادیانی جماعت

- (۱) تحریک جدید (ماہنامہ) ربوہ
- (۲) مصباح (ماہنامہ) ربوہ
- (۳) خالد (ماہنامہ) ربوہ
- (۴) تشخید الاذہان (ماہنامہ) ربوہ
- (۵) انصار اللہ (ماہنامہ) ربوہ
- (۶) البشری (ماہنامہ) ربوہ (عربی - انگریزی)
- (۷) ریویو آف ریلیجن (ماہنامہ) ربوہ (انگریزی)
- (۸) لاہور (ہفتہ وار) لاہور
- (۹) روزنامہ الفضل ربوہ (بند ہو گیا ہے)

(ب) لاہوری جماعت

- (۱) پیغام صلح ، لاہور
- (۲) دی لائٹ (انگریزی) لاہور

آخر الذکر دونوں رسائل ان کے مدیر کے فوت ہو جانے کے بعد بند ہو گئے ہیں۔ ان کے بقول یہ ان پر ابتلا کا دور ہے اس کے باوجود ان کی مطبوعات اور جرائد کی تحریروں میں جارحیت کا یہ انداز ہے کہ منافرت، دل آزاری، اور قانون شکنی کے جرم میں ہر دوسرے تیسرے

مہینے کوئی نہ کوئی کتاب یا رسالہ ضبطی کے قانون کی زد میں آ جاتا ہے۔

(۲) ابلاغ عامہ کے دوسرے ذرائع :  
حکومت پاکستان کی طرف سے ۱۹۷۳ء میں غیر مسلم قرار دئے جانے کے بعد سے بظاہر ان کی مشنری سرگرمیاں ختم ہو گئی ہیں اور ان کی طرف سے دوسرے ذرائع ابلاغ کا استعمال نظر نہیں آتا لیکن درحقیقت وہ اور ان کی سرگرمیاں زیر زمین چلی گئی ہیں ، مثلاً (الف) عمومی تبلیغ - اس مقصد کے لئے قادیانی جماعت کے ہاں دو مستقل تربیت یافتہ گروہ ہیں ۔

اول ان کے تربیت یافتہ فارغ التحصیل عالم - ان کی تعلیم و تربیت کے لئے ربوہ میں ایک مستقل ادارہ تعلیم الاسلام کالج کے نام سے قائم کیا گیا ہے اس کا اپنا نصاب ہے اس میں عربی زبان تقابل ادیان اور مرزائیت کی خصوصی کتب کی تدریس کے علاوہ مناظرہ کی عملی مشق شامل ہے۔

دوسرے ان کے ،،واقف زندگی،، جو اپنا سب کچھ چھوڑ کر اپنی پوری زندگی اور اپنی تمام تر توانائیاں جماعت کے لئے وقف کر دیتے ہیں -

یہ لوگ شب و روز مسلمانوں کو گمراہ کرنے میں ایک مرتبہ پروگرام کے مطابق مصروف کار رہتے تھے اب ان کے رابطہ عوام کے ،،عمومی گشت،، بند ہو گئے ہیں اور جارحانہ انداز ختم ہو گیا ہے۔ انہوں نے اپنا طریقہ واردات بدل لیا ہے اب وہ عمومی گشت کے بجائے منتخب افراد کو نشانہ بنا کر ان پر اپنی تبلیغی توانائیاں صرف کرتے ہیں -

ان دو مستقل ،،داعی گروہوں،، کے علاوہ جماعت کے ہر فرد کو مرزائیت کی ابتدائی تعلیم اور تبلیغی حکمت عملی سے پوری طرح



آگاہ کیا جاتا ہے، اس مقصد کیلئے ایک خاص نصاب مرتب کیا گیا ہے، جس میں مرزا غلام احمد، خلیفہ بشیر الدین محمود، اور دوسرے مناظرین کی کتب شامل ہیں۔ ہر شہر میں جمعہ کے دن ان کی عبادت گاہوں، اور دوسرے مراکز میں ان کتابوں کے امتحان ہوتے ہیں۔ افراد جماعت کو اختیار دیا گیا ہے کہ جب کسی کتاب کی تیاری مکمل کر لیں تو اس کے امتحان میں شریک ہو جائیں۔ کامیاب ہونے پر ان کا اندراج اس ڈائری میں کر دیا جاتا ہے جو ہر قادیانی کی جیب میں ہوتی ہے۔ یہ وہ نصاب ہے جو ہر قادیانی کو عمومی تبلیغ کے لئے پڑھایا جاتا ہے۔

(ب) یوم تبلیغ۔ غیر مسلم قرار دئے جانے سے قبل قادیانی موسم بہار میں ایک دن بطور خاص یوم تبلیغ مناتے تھے اس دن انکے ”عالم“ اور ”واقف زندگی“ گروہ کے علاوہ ہر فرد سڑکوں پر، گلی کوچوں میں، پارکوں میں، کاروباری اداروں میں، حتیٰ کہ سرکاری دفاتر میں بھی اپنے عقائد کا پرچار کرتا تھا۔ افسر اپنے ماتحتوں کو بلا تامل مرزائیت کا پیغام پہنچاتے تھے۔ اب یہ جارحانہ انداز ممکن نہیں رہا تو مطبوعہ لٹریچر اور دعوت کے خطوط لفافوں میں بند کر کے بھیجتے ہیں۔ مقالہ نگار کو ان کی متعدد تحریریں اسی طرح ملی ہیں۔ گذشتہ ہفتے مرزا طاہر محمود، امیر جماعت کا ایک پیغام فوٹو سٹیٹ کی صورت میں وصول ہوا ہے۔

(ج) رابطہ عام کی تقریبات۔ دوسرے متعدد اجتماعات کو نظر انداز کرتے ہوئے ان کی طرف سے ابلاغ عامہ کی دو تقریبات کا ذکر بطور خاص ضروری ہے۔

۱۔ ”سالانہ جلسہ ربوہ“ قادیانی دسمبر کے آخری ہفتہ میں ایک بین الاقوامی اجتماع منعقد کرتے ہیں اس میں اندرون ملک کے علاوہ بیرونی ممالک کی جماعتوں کے وفد شریک ہوتے ہیں۔ ہر قادیانی

اپنے واقف کار مسلمانوں کو خصوصاً قادیانی افسر اپنے ماتحت اور زیر اثر لوگوں کو اس سالانہ جلسہ میں شرکت کی بہ اصرار دعوت دیتے تھے۔ جلسہ بڑے طمطراق سے منعقد ہوتا تھا۔ شرکاء اس کا گہرا اثر قبول کرتے تھے۔ خلیفہ مرزا طاہر محمود کے ملک چھوڑ جانے کے بعد اس کی رونقیں سرد پڑ کر رہ گئی ہیں۔

۲۔ ”جلسہ یوم مذاہب عالم“ قادیانی ہر سال بڑے بڑے شہروں میں اس بے ضرر عنوان سے جلسے منعقد کرتے تھے۔ مختلف مذاہب کے نمائندوں کو اپنے اپنے مذاہب کے تعارف کی دعوت دیتے تھے۔ لیکن باقاعدہ تیار شدہ کلیدی تقریر ان کے اپنے کسی فاضل کی ہوتی تھی، اور یہی ان کا اصل مقصود تھا۔

- (۴) -

### مسیحی مشنری اور ذرائع ابلاغ

اسلامی جمہوریہ پاکستان میں مسیحی آبادی ۱۳۱۰۴۲۶ ہے اس اعتبار سے مسیحی پاکستان کی سب سے بڑی اقلیت ہیں اور دوسری اقلیتوں کے مقابلہ میں تعداد کے اعتبار سے زیادہ ہیں، تاہم کل آبادی میں ان کا تناسب صرف ایک اعشاریہ چھپن فیصد ہے۔

اتنی چھوٹی اقلیت ہونے کے باوجود مسیحی قوم کو اس اعتبار سے اہمیت حاصل ہے کہ ان کا دینی رشتہ برصغیر کے سابق ولیان نعمت سے ہے۔ مغربی اقوام، اور بعض بیرونی حکومتوں کی سرپرستی انہیں حاصل ہے۔ اس بیرونی سیاسی دباؤ کے علاوہ وہ اپنی مشنری فعال مساعی میں بھی سب سے آگے ہیں۔

(۱) پاکستان کے سرکاری ذرائع ابلاغ کا استعمال :

نظریاتی، اسلامی، ریاست پاکستان کے سرکاری ذرائع مسیحی تقریبات اور تہواروں کے مواقع پر ان کے لئے خود ان کے مشنریوں کے مرتب کردہ خصوصی پروگرام نشر کرتے ہیں (ملاحظہ ہو ضمیمہ ۲)

(الف) ریڈیو پاکستان لاہور

تہوار ماہ دورانہ پروگرام کی نوعیت

گڈ فرائڈے اپریل ایک گھنٹہ مسیحی علماء کی تقاریر بائبل کے اقتباسات، ڈرامہ پر مشتمل ہوتی ہیں۔  
AK کے ڈرامے کا عنوان تھا، صلیب کا پیغام، یہ ڈرامہ حسب سابق، کرسچن براڈکاسٹنگ سوسائٹی، نے ترتیب دیا اور پیش کیا۔

ایسٹر اپریل ایک گھنٹہ حسب سابق اس پروگرام میں ڈرامے کا عنوان تھا، طوفان کے بعد۔

کرسمس کی شام ۲۳ دسمبر ایک گھنٹہ - اکیٹھولک اور پروٹسٹنٹ باہم وقت تقسیم کر کے اپنا اپنا پروگرام مرتب کر کے پیش کرتے ہیں۔

کرسمس ڈے ۲۵ دسمبر ایک گھنٹہ کیتھڈرل چرچ سے براہ راست،، سروس، نشر ہوتی ہے۔

ریڈیو پاکستان کے دوسرے اسٹیشن بھی کم و بیش اس نوع کے پروگرام نشر کرتے ہیں۔

(ب) پاکستان ٹیلی ویژن

پاکستان ٹیلی ویژن اپنے تمام اسٹیشنوں سے دو پروگرام پیش کرتے

ہیں :

۱۔ ایسٹر ۳۵ منٹ۔

۲۔ کرسمس تقریباً ایک گھنٹہ

ان پروگراموں کی نوعیت بھی ریڈیو پاکستان کے انداز پر ہوتی ہے یعنی کسی مسیحی عالم کی تقریر، بائبل سے اقتباس، ڈرامہ اور دعا۔

۱۹۸۷ء کے ڈرامے کا عنوان تھا „ پہچان“ (کس کی؟ خود سوچ

لیجنر)

۲۔ صلیب بردار جلوس :

مسیحی تقاریب پر سرکاری ذرائع ابلاغ کے استعمال کے علاوہ کرسیمس کی رات میں مسیحی ایک صلیب بردار جلوس نکالتے ہیں ، جو اپنی ہیئت اور شرکاء کے اعتبار سے ایک خاص تاثر کا حامل ہوتا ہے۔

۳۔ مسیحی مشنری جرائد :

مسیحی مشنری ذرائع ابلاغ عامہ میں ان کے جرائد کا ایک اہم کردار ہے ، ایک مختصر سی اقلیت کے جرائد کی تعداد اور ان کی ظاہری حسن و تربیت کا اہتمام ہم سب کے لئے ایک لمحہ فکریہ ہے۔ کاش یہ ممکن ہوتا کہ راقم ان کے نمونے پیش کر سکتا ، تاہم ایک رسالہ کی دو اشاعتوں کا خاکہ بطور ضمیمہ مقالہ میں شامل ہے

~(ملاحظہ ہو ضمیمہ ۳)

(الف) ہفتہ وار

۱۔ کرسچن وائس ، کراچی

(ب) پندرہ روزہ

۱۔ شاداب ، لاہور

۲۔ کاتھولک نقیب ، لاہور

۳۔ شعاع نور ، لاہور

(ج) دو ماہہ

۱۔ نیوز بلٹن (انگریزی) لاہور

۲۔ جفاکش ، کراچی

(د) سہ ماہی

۱۔ ہوم لیگ ، لاہور

(ھ) ماہنامے

۱ - ڈایوسس میگزین (انگریزی) لاہور

۲ - اخوت ، لاہور

۳ - قاصد جدید، لاہور

۴ - صحت ، لاہور

۵ - سالویشن آرمی ، لاہور

۶ - چھوٹا سپاہی ، لاہور

۷ - نعرہ جنگ ، لاہور

۸ - ملاپ ، کراچی

۹ - بشیر النسوان ، راولپنڈی

۱۰ - طلوع فکر ، (اردو، پشتو) پشاور

۱۱ - کلام حق ، گوجرانوالہ

(ز) مندرجہ ذیل ماہنامے باقاعدگی سے شائع نہیں ہوئے -

لاہور سے

مسیحی نوجوان

آزاد وطن

مستقبل

ہیلتھ (انگریزی)

مسیحی بچو

گوجرانوالہ سے

مسیحی خادم

سیالکوٹ سے

خزینۃ الجواہر کلب

ملتان سے

ہمارا ڈاکٹر

راولپنڈی سے

المشیر

اچھا چرواہا

(تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو ضمیمہ ۳)

۳ - ابلاغ عامہ کا مؤثر ترین ذریعہ :

(الف) بائبل خط و کتابت سکولز :

بالعموم ریڈیو، ٹیلی ویژن، اور اخبارات و رسائل کو ذرائع ابلاغ میں شمار کیا جاتا ہے کہ یہ ذرائع تشہیر ہیں، لیکن ڈھونڈنے والے اپنا پیغام دور و نزدیک پہنچانے کے لئے ہر دم نئی راہوں کی جستجو میں رہتے ہیں -

حضرت ختم المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم اقصائے عالم کے لئے اور قیام قیامت تک کے لئے ہادی بن کر مبعوث ہوئے تھے اور ابھی اس دور میں آج کے ابلاغ عامہ کے معروف ذرائع موجود نہ تھے آپ نے اپنے قاصدوں کے ذریعہ دور و نزدیک کے حکمرانوں، سرداروں، بادشاہوں اور شہنشاہوں کو دعوت حق کے مکتوبات شریفہ ارسال فرمائے - ہم تو یہ مؤثر نبوی ذریعہ ابلاغ بھول گئے، لیکن مسیحی مشنری ہمارے چھوٹوں بڑوں تک اس ذریعہ سے پیغام مسیح پہنچا رہے ہیں -

اسلامی جمہوریہ پاکستان میں بائبل اور اس کی تعلیمات کو گھر گھر پہنچانے کے لئے ایک دو نہیں پندرہ بائبل خط و کتابت سکول قائم ہیں - جو کسی قیمت اور کسی فیس یا چندے کے بغیر بلا مبالغہ لاکھوں کی تعداد میں بائبل کے اسباق تقسیم کر رہے ہیں - بائبل خط و کتابت سکول لاہور میں چھ، ملتان، فیصل آباد، ایبٹ آباد، شکار پور، (سندھ) لاڑکانہ، خیر پور (سندھ)، اور ڈیرہ غازی خان میں ایک ایک اور کراچی میں دو موجود ہیں (ان کے نام اور پتے ضمیمہ نمبر ۵ میں ملاحظہ فرمائیں) -

(یہاں اس تلخ حقیقت کی طرف اشارہ ہے محل نہ ہوگا کہ ہمارے صرف دو ایسے سکول مصروف عمل ہیں۔ ایک قرآن کریم کی تعلیمات دس دس اسباق پر مشتمل سات کورسز کی صورت میں، دوسرا تفسیر قرآن خطبات جمعہ کی صورت میں تقسیم کر رہا ہے) \*  
(ب) بائبل خط و کتابت کورسز :

راقم الحروف کی ذاتی معلومات کی حد تک اس وقت ملک عزیز میں اردو زبان میں ۲۴ اور انگریزی زبان میں ۵۲ کورسز جاری ہیں ( ان میں سے دو صرف مسیحی افراد کے لئے ہیں ان کے مشمولات اس انداز کے ہیں کہ مسلمانوں کو مطالعہ کے لئے نہیں دئے جاتے ) -

ان اردو، انگریزی زبان کے کورسز کے اسباق کی تعداد ۱۳۱۴ ہے جو سات ہزار سے زیادہ صفحات پر پھیلے ہوئے ہیں۔ مسیحی لٹریچر کا اس قدر وسیع مطالعہ کرنے کے بعد مسلمان طلبا و طالبات کے قلوب و اذہان جس قدر متاثر ہوتے ہوں گے اس کا بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ اس ذریعہ ابلاغ کا ہدف بڑوں سے زیادہ نوجوان اور سکول کالجوں کے ہونہار طلباء خصوصاً ذوق مطالعہ رکھنے والے بیکار نوجوان ہوتے ہیں ( کورسز کی تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو ضمیمہ نمبر ۶ - <

یہ وہ سلسلہ ہائے اسباق ہیں جو وہ بندہ حاصل کر سکا ہے، جس کے وسائل محدود ہیں مزید کورس کس قدر ہوں گے؟ اللہ بہتر جانتا ہے۔ ملحوظ خاطر رہے کہ انہیں سے بیشتر کورس امریکہ، کینیڈا، اور برطانیہ سے چھپ کر آ رہے ہیں اور ایک سلسلہ اسباق،، صدائے شہداء، کے زیر عنوان کیلے فورنیا (امریکہ) سے آ رہا ہے۔ ان کورسز کے اعلانات

\* جن دو اداروں کی طرف اشارہ کیا گیا ہے، ان میں سے ایک ادارہ تعلیم القرآن ہے جو حافظ نذر احمد صاحب کی زیر نگرانی خط و کتابت کے ذریعہ دعوت و ارشاد کا کام سرانجام دے رہا ہے، دوسرا ادارہ بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی سے منسلک،، دعوت اکیڈمی، ہے۔

تھوڑے تھوڑے وقفہ سے ملک کے معروف کثیر الاشاعت جرائد میں پہلے صفحہ پر چوکھٹے میں نمایاں طور پر شائع ہوتے رہتے ہیں نمونہ ملاحظہ ہو :

انبیاء کے حالات گھر بیٹھے بذریعہ خط و کتابت  
ایک پوسٹ کارڈ لکھ کر مفت حاصل کریں  
پوسٹ بکس نمبر لاہور، ملتان، کراچی

اردو، انگریزی زبانوں کے ان سلسلہ ہائے اسباق کی فہرستیں بطور ضمیمہ منسلک ہیں آپ ملاحظہ فرمائیں گے کہ بیشتر کے نام اس قدر دل فریب، معصومانہ حد تک بے ضرر، بلکہ عین اسلامی ہیں ان میں کسی مسلمان کے دل میں دلچسپی پیدا ہو جانا، اور ان کے مطالعہ سے اپنے دین سے برگشتہ ہو جانا ناممکن نہیں۔

۵۔ بائبل کی تقسیم :

پیغام مسیحؑ ہر فرد تک پہنچانے کے لئے نوجوان مسیحی لڑکوں اور لڑکیوں کے ذریعے گھر گھر، گلی کوچوں میں، بازاروں میں اور چوراہوں میں بائبل کی برائے نام قیمت پر فروخت اور مفت تقسیم ایک معمول کی بات ہے۔ ۸۵ء میں امریکہ سے ”زندہ کلام“ کے نام سے انجیل کا اردو ترجمہ ہمارے ہر ٹیلیفون ہولڈر کو بذریعہ ڈاک براہ راست وصول ہوا۔ بندہ کے نام پر دو ٹیلیفون ہیں لہذا دو نسخے پہنچے۔

۶۔ ابلاغ عامہ کے دوسرے مشنری ذرائع

(الف) بائبل کارسپانڈنس کلب

عام قارئین کے علاوہ بائبل خط و کتابت کورسز کے طلباء کے لئے کارسپانڈنس کلب قائم ہیں۔ مقصد یہ ہے کہ چھپے ہوئے اسباق پر بات ختم نہ ہو جائے بلکہ ان کے بعد بھی، اور ان کے علاوہ بھی طلباء سے ذاتی قسم کا رابطہ پیدا ہو۔ ظاہر ہے طلباء میں غالب تعداد



مسلمان بچوں اور بچیوں کی ہوتی ہے ( کلب کے مطبوعہ مقاصد بطور  
ضمیمہ نمبر ۸ منسلک ہیں) -

(ب) کلب میگزین اور خبر نامہ :

اس میں مسیحی مشنریوں کے مضامین، مشنری خبریں، اعلانات و  
اطلاعات کے علاوہ خالص بائبل کے عنوانات پر مسلمان طلباء و  
طالبات سے مضامین لکھائے جاتے ہیں، انہیں حوصلہ افزائی کے انعام  
بصورت کتب دئے جاتے ہیں - انجیل پر مبنی معمر بھی جاری کئے  
جاتے ہیں -

(ج) ملاقات باہمی کے اجتماع :

وقفہ وقفہ سے مشن سکول، کالجوں میں کلب کے ممبران مل  
بیٹھنے کے عنوان سے مدعو کئے جاتے ہیں، انہیں ہلکے پھلکے  
مشروبات پیش کئے جاتے ہیں اور مسلمان طلباء کو دعوت دی جاتی  
ہے کہ موجود مسیحی علماء سے تبادلہ خیالات کریں، اپنے شکوک کا  
ازالہ کروائیں - اور سوال و جواب سے اپنے علم میں اضافہ کریں -  
(د) مبارک کیمپ مری :

گذشتہ دس بارہ سال سے ہر موسم گرما میں مری کے پُر فضا  
پھاڑی مقام پر طلباء و طالبات کے کیمپ لگتے ہیں اس مسیحی  
عمارت کا نام ہی ,, کیمپ مبارک ,, رکھا گیا ہے -

گذشتہ موسم گرما کے چار مہینوں کے دوران یہاں پکے بعد دیگرے  
سولہ کیمپ لگے - اس کے اپنے بلٹن کے مطابق ان کی اجمالی فہرست  
یہ ہے -

چھوٹے لڑکوں کا کیمپ	استادوں کا کیمپ
چھوٹی لڑکیوں کا کیمپ	متعدد فیملی کیمپ
نوجوان لڑکوں کا کیمپ	مزدور پیشہ لوگوں کا کیمپ
نوجوان لڑکیوں کا کیمپ	مسیحی علماء کا کیمپ

بڑے لوگوں کا کیمپ      متلاشیان حق کا کیمپ  
بڑی عورتوں کا کیمپ      خط و کتابت سکولوں کے طلباء کا کیمپ

مؤخر الذکر دو کیمپ خاص طور پر قابل غور ہیں ان میں غالب  
تعداد مسلمان نوجوانوں کی ہوتی ہے چنانچہ گذشتہ سال ۸۶ء میں  
مسلمان طلباء ۱۵، مسیحی ۶ اور ۱۶ نابینا ان کے علاوہ تھے۔ آٹھ دن  
کیلئے انہیں دعوت دی جاتی ہے کہ اپنی بائبل ساتھ لائیں اور عملی  
مسیحی زندگی کا مشاہدہ کریں۔ اس گرانی کے دور میں آٹھ دن کے  
قیام، دو وقت کھانا، ناشتہ، اور چار بار چائے کے کل اخراجات صرف  
ساتھ روپیہ، اور رجسٹریشن فیس برائے نام بیس روپیہ وصول کی  
جاتی ہے۔ سندھی، اور بلوچستانی طلباء سے کوئی فیس وصول نہیں  
کی جاتی۔

کیمپ کے اساتذہ میں ملک کے چوٹی کے مشنری شامل ہوتے ہیں  
یہاں پر سلسلہ درس و تدریس، سوال و جوابات کی مجالس اور  
دوسری تقریبات سے شرکاء کے قلوب و اذہان پر کیا اثرات مرتب ہوتے  
ہوں گے ان کے لئے کچھ کہنے کی ضرورت نہیں۔

ہماری وزارت امور مذہبی، ہمارے علماء، ہمارے دینی ادارے،  
اور ملت کے حساس باشعور افراد اپنے فرائض کا احساس آخر کب  
کریں گے؟

<۔ سمعی و بصری معاونات :

(الف) ویڈیو کیسٹ اور فلمیں۔

ملک عزیز میں مسیحی تعلیمات پر مشتمل مختصر دلفریب فلمیں  
اور سامعہ نواز وڈیو کیسٹ کثیر تعداد میں آ رہے ہیں۔ مجھ جیسے  
گمنام فرد کے پاس درجنوں کی تعداد میں بے طلب اور بلا قیمت پہنچ  
چکی ہیں۔

## ۸ - ریڈیو سیشلز :

پاکستانی سرحدات سے کچھ دور سیشلز جزیرے میں ایک بڑی طاقت کا ریڈیو ٹرانسمیٹر نصب ہے۔ یہاں سے دن میں پانچ گھنٹے مسلسل، پانچ پاکستانی قومی اور علاقائی زبانوں میں بائبل کی تعلیمات نشر ہو رہی ہیں۔

ریڈیو سیشلز کا علاقائی دفتر ہمارے وفاقی دارالحکومت میں قائم ہے ( اس کا ایک خبرنامہ بطور ضمیمہ نمبر ۹ منسلک ہے )  
 ,,فاعتبروا یا اولی الابصار ,,

## حرف آخر

مسیحی مشنری مساعی اور ان کے ذرائع ابلاغ کا استعمال رائیگان نہیں گیا قیام پاکستان کے بعد پہلی مردم شماری ۱۹۵۱ء میں ہوئی۔ اس وقت مسیحی آبادی ۳۳۳۰۰۰ تھی ۱۹۸۱ء کی آخری مردم شماری کے وقت یعنی ۳۰ سال کی مدت میں ان کی تعداد ۱۳۱۰۴۲۶ تک پہنچ گئی یعنی ۲۰۲ فیصد کے قریب اضافہ ہو گیا جب کہ مسلمان آبادی میں اضافہ صرف ۱۴۹ فیصد ہوا (تفصیل کے لئے منسلکہ چارٹ ضمیمہ نمبر ۱ (الف و ب) ملاحظہ کیجیئے )

کسی ملک کی آبادی میں اضافہ کے اسباب تین ہوتے ہیں نقل آبادی، کثرت تولید، یا قبول مذہب۔ یہ ایک تاریخی حقیقت ہے کہ ان چالیس سالوں میں کوئی نقل آبادی نہیں ہوئی۔ تعدد ازدواج مسلمانوں میں ہے مسیحی قوم میں نہیں، لہذا اس ذریعہ سے بھی مسیحی آبادی میں اضافہ نہیں ہوا۔ لہذا قبول مذہب کے سوا ان کی تعداد میں اضافہ کا اور کوئی سبب نہیں ہو سکتا۔

— . —

وہ کتاب جسے خود کتاب حیات ہونے کا دعویٰ نہیں، جس کے مندرجات کو خود اس کے ماننے والے از اول تا آخر وحی الہی نہیں

کہتے جس کے بعض حصے وہ خود اپنے بچوں اور خواتین کو باآواز بلند پڑھ کر نہیں سنا سکتے۔ اس کے لئے وہ سب کچھ کر رہے ہیں جس کا صرف ایک پہلو، اور اس کی ہلکی سی جھلک آپ کے سامنے آئی ہے۔۔۔ اس کے مقابل اللہ رب العزت کی آخری کتاب،، کتاب ہدی،، ہے، کتاب حیات ہے ذکر للعالمین ہے ہدی للعالمین ہے اس پر ایمان رکھنے والے کیا کر رہے ہیں؟ وہ پوری سنجیدگی اور کامل یقین کے ساتھ اپنے فرائض کی بجا آوری کے لئے کب آمادہ کار ہوں گے؟۔

---

ضمیمہ: (الف)

مذہب عالم

جارت — بزرگ

نمبر	مذہب	تعداد	فی صد تناسب	گذشتہ پانچ
1	مسیحی	1,60,00,00,000	33 70	47 %
2	مسلم	83,70,00,000	17 10	236 %
3	ہندو	66,10,00,000	13 51	117 %
4	بہرہ	30,00,00,000	6 13	63 %
5	لامذہب	82,50,00,000	16 86	نامعلوم
6	دہریے	2,13,00,000	4 35	=
7	دیگر مذہب	4,57,00,000	9 35	=

کل آبادی عالم 4,89,30,00,000 ( ماہنامہ تکبیر کراچی مارچ ۱۹۸۷ء )

جارت — بزرگ

پاکستان کی آبادی — آخری مردم شماری ۱۹۸۱ء

مذہب کے اعتبار سے

مذہب	آبادی	فیصد تناسب
مسلم	8,14,50,057	96 67
مسیحی	13,10,426	1 56
ہندو	12,67,116	1 51
قادیانی	1,04,244	12
پارسی	7,007	
دیگر مذہب	1,05,794	13
مجموعی آبادی	4,42,53,644	

(اوپر مردم شماری حکومت پاکستان، ۱۹۸۱ء)

ضمیمہ (ب)  
چارٹ نمبر ۳

پاکستان کی مسیحی آبادی  
اضافہ کی رفتار — مذاہب کے اعتبار سے

سنہ وار	مجموعی آبادی	مسلم	مسیحی
1951	3,37,04,000	3,27,32,000	4,34,000
1961	4,28,80,378	3,98,08,958	5,83,884
1971	6,53,09,340	6,04,34,659	9,07,861
1981	8,42,57,644	8,14,50,057	13,10,426

1951 - 1981 تیس سال کے درمیان اضافہ فیصد

مجموعی آبادی	98	149	( تقریباً 150 فیصد )
مسلم	84	148	( تقریباً 149 فیصد )
مسیحی	57	201	( تقریباً 202 فیصد )

( رورڈ ٹریم سٹیٹس کارپوریشن پاکستان )  
1951ء، 1961ء، 1971ء، 1981ء

ضمیمہ (ج)  
پارٹ - ب

سیھی آبادی موبہ وار

۱۹۸۱ء کی آخری مردم شماری میں  
اور اضافہ کا تناسب

افزادہ دوران 1981-1951	افزادہ دوران 1971-1981	افزادہ دوران 1961-1971	افزادہ دوران 1951-1961	آبادی 1981 میں	موبہ
% 164	% 35	% 50	% 30	10,61,037	پنجاب
% 282	% 84	% 104	% 108	1,76,898	سندھ
% 986	% 210	% 66	% 110	38,582	سرحد
% 411	% 108	% 106	% 100	20,131	بلوچستان
% 965	% 258	% 70	% 63	13,777	اسلام آباد فاشاو غیرہ

(تجزیہ مردم شماری اکتوبر)

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے درائع ابلاغ  
اور

صفحہ ۲

عمر مسلم اقلیتیں

پاکستان کے سرکاری درائع ابلاغ ملک کی عمر مسلم اقلیتوں سے جو  
تعاون کر رہے ہیں اس کی جھلک ملاحظہ ہو اس سے ان کے مشنری مقاصد کو  
کس حد تک فائدہ پہنچ رہا ہے اس کا اندازہ نشر ہونے والے پروگراموں سے  
لگایا جا سکتا ہے -

پاکستان فیلی وپژن

مسیحی مذہبی تقریبات پر

اپریل میں ایسٹر پر — ۴۵ منٹ کا پروگرام

دسمبر میں کرسمس پر — ایک گھنٹہ کا پروگرام

پروگراموں میں کسی مسیحی عالم یا بپشپ کی تقریر ، بائبل کے

اقتباسات ، اذکار اور دعا شامل ہوتے ہیں -

۸۷ میں نشر ہونے والے شرامے کا عنوان تھا " پہچان "

(۲) ریڈیو پاکستان ، لاہور

(الف) ہندو مذہبی تہواروں پر

جنم اشتنی — ۲۰ منٹ

دسہرا — ۱۰ منٹ

بالمیک جی کا جنم دن — ۱۰ منٹ

دیوالی — ۱۰ منٹ

ان پروگراموں میں کسی ہندو بھرت / پنڈت جی کی تقریر کتھا

اور بھجن شامل ہوتے ہیں -

(ب) مسیحی مذہبی تہواروں پر

گڈ فرائڈے اپریل میں ایک گھنٹہ

ایسٹر اپریل میں ایک گھنٹہ

کرسمس کی شام ۲۴ دسمبر ایک گھنٹہ

کرسمس کے ۲۵ دسمبر ایک گھنٹہ

(مسل)



ان پروگراموں میں کسی مسیحا عالم / بھپ کی تقریر بائبل کے اقتباس / ۱۵ ارمیا ، اور دعا شامل ہوتی ہے۔ ۱۹۸۷ء کے گزرتے ہوئے کاسٹنگ سوسائٹی " ترتیب دیتی ہے اور پیش کرتی ہے ۱۹۸۷ء کے ڈراموں کے عنوان تھے " طوفان کے بعد " اور " ملیب کا پیغام " (۲) وفاقی حکومت پاکستان اقلیتوں کے لئے اسلام آباد سے ایک ماہنامہ " ہم وطن " کے نام سے شائع کرتی ہے :-

نمبر شمار	نام جریدہ	مدیر	زبان	نوعیت	مقام اشاعت
(۱)	شاداب	کنول فیروز	اردو	پندرہ روزہ	لاہور
(۲)	کاتھولک نقیب	انور سہرام	=	=	لاہور
(۳)	نیوز بلٹن	برکت مسیح	انگریزی	دوماہیہ	لاہور
(۴)	ڈاہوس میگزین	بشپ آف لاہور	=	ماہنامہ	لاہور
(۵)	اخوت	وکیل آف سنگ	اردو	=	لاہور
(۶)	قاصد جدید	قاصر آف انجیلی	=	=	لاہور
(۷)	صحت	=	=	=	لاہور
(۸)	سالویشن آرمی	—	=	=	لاہور
(۹)	چھوٹا سپاہی	شمعون بہادر	=	=	لاہور
(۱۰)	نعرۂ جنگ	=	=	=	لاہور
(۱۱)	ہوم لیگ	=	=	=	لاہور
(۱۲)	کرسچن واٹس	بشپ آف کراچی	انگریزی	ہفت روزہ	کراچی
(۱۳)	جفاکش	فادر آرنلڈ پیدیا	اردو	دوماہیہ	کراچی
(۱۴)	ملاپ	بشپ بویو	=	ماہنامہ	کراچی
(۱۵)	بشیر الشوان	مس حاتم شاں	=	=	رو الہندی
(۱۶)	طلوع فکر	شریف پرویز	اردو پشتو	=	پشاور
(۱۷)	شعاع نور	وگھرناسر	اردو	پندرہ روزہ	لاہور
(۱۸)	کلام حق	ڈاکٹر کے ایل ناصر	اردو	ماہنامہ	گوجرانوالہ
مندرجہ ذیل جرائد کی اشاعت اب تک نامہ نہیں رہی :					
(۱۹)	المائدہ				لاہور
(۲۰)	مسیحی نوجوان				لاہور
(۲۱)	آزاد وطن				لاہور
(۲۲)	مستقبل				لاہور
(۲۳)	پہلندہ				لاہور
(۲۴)	مسیحی بچو				لاہور

(مسلسل)

تعمیر شمار	نام جریدہ	مدیر	زبان	نوعیت	مقام اشاعت
(۲۵)	غزینۃ الجواہر				سیالکوٹ
(۲۶)	گلپنا				سیالکوٹ
(۲۷)	ہمارا ڈاکٹر				ملتان
(۲۸)	المشیر			سہ ماہی	راولپنڈی
(۲۹)	اچھا پرواہا			=	راولپنڈی
(۳۰)	مسیحی خادم			=	کوچرانوالہ

تجزیہ خاکہ مضامین — مسیحی ماہنامہ کلام حق گوجرانوالہ  
( ۱ )

شمارہ ۲۲ : ۲ — اشاعت فروری ۱۹۸۷ — سائز ۲۲ x ۳۰

۱۶

مفحات	کیفیت	عنوان	نوعیت مضمون
۳	ایک مسیحی فاضل مشنری کے قلم سے	بائبل مقدس کیا ہے ؟	مسیحیت
۲	قرآن کریم کو غیر محفوظ ثابت کرنے کی ناپاک جسارت اور بائبل کے تقابلی	امریکی مناظرہ پر تبصرہ	تقابل ادیان
۲	امام خمینی کی تحریروں کے اقتباسات	۱- اسلام اور مسلمانوں کے خلاف	اسلامیات
۱	مشنریوں کے لئے تعارفی مضمون	۲- قرآن کریم کے متن کا تاریخی مطالعہ	
$\frac{1}{7}$	ربوہ کے ایک قادیانی رسالہ کا اقتباس	۳- اسلام میں مرتد کی سزا	
۲	ایک مسلمان عالم کا مضمون ( مشنریوں کے مطالعہ کے لئے )	۴- تاریخ القرآن	
$1 \frac{1}{2}$	ایک مسلم جریدہ سے اقتباس	۵- قرآن مجید کی تحریف	

۱۶ مفحات کے رسالہ میں مسیحیت پر ۳ صفحہ کا صرف ایک مضمون ہے۔ باقی تمام مضامین اسلام پر ہیں جو ۱۳ مفحات پر پھیلے ہوئے ہیں۔ کچھ مشنریوں کی معلومات کے لئے ہیں، باقی تمام اسلام پر جارحانہ تنقیدی نوعیت کے ہیں۔

( ۲ )

شمارہ ۲۲ : ۵ — اشاعت مئی ۱۹۸۷ — سائز ۲۰ x ۳۰

۱۶

مفحات	کیفیت	عنوان	نوعیت مضمون
۱	فرقہ وارانہ مضمون	۲۲ / اپریل ریفلوشن ڈے	مسیحیت
۲ + ۲	ایک مسیحیہ پر دو مضمون	شعبی سوانحی خاکے	
$\frac{1}{7} + ۳$	ایک مسیحی عالم کا وعظ	خطبہ — تمثیل	
۱	مسیحی نقطہ نظر سے تحقیقاتی مطالعہ	کشتی نوح	تقابل ادیان
$\frac{2-1}{7}$	مسیحی نقطہ نظر سے بحث	اسماعیل یا افحاق (اسحق)	
۲	ماہنامہ طلوع اسلام سے اقتباس معراج جسمانی کے خلاف	معراج النبی	اسلامیات
۵	ان کے مناظرہ کے خلاف تین مضامین	ڈاکٹر محمد طاہر القادری	
$\frac{2-1}{7}$	مشنریوں کے لئے مفتاح القرآن	قرآن شریف میں انبیاء کے قصے	
۱	قرآن کریم کو ایک فحش کتاب ثابت کرنے کی ناپاک جسارت	ایک مناظرہ پر تبصرہ	

کچھ ثدرات، مشنری اعلان، اور اشتہارات

۲۲ مفحات کے اس شمارے میں مسیحیت پر ساڑھے نو صفحات کے چار مضمون ہیں۔ باقی تمام مضامین اسلام اور اسلامی تعلیمات کے متعلق ہیں۔ اس سے مسیحی جرائد کے انداز تحریر کو بخوبی سمجھا جاسکتا ہے۔

اسلامی جمہوریہ پاکستان  
پاکستان ببلہ کوریسپونڈنس سکولز

صفحہ ۵

LIST OF BIBLE CORRESPONDENCE SCHOOLS IN PAKISTAN

IMPORTANT INFORMATION FOR YOUR ATTENTION ONLY  
STRICTLY CONFIDENTIAL - NOT TO BE PUBLISHED OR CIRCULATED

BIBLE CORRESPONDENCE SCHOOLS:

1. The Scripture Union Post Box No.969,5-Empress Road, Lahore.
2. Correspondence School Post Box No.33,(Multan Road), Lahore.
3. Pakistan Bible Correspondence School, Gulberg, Lahore.
4. Church of Christ, P. O. Box No. 570, Lahore.
5. Full Gospel Assemblies of W. Pakistan, Correspondence School P. O. Box No. 110, Multan.
6. Pakistan Bible Correspondence School, Post Box No.117, Faisalabad.
7. " " " " 24 Pine View Road, Abbottabad.
8. " " " " P.O. Box. No. 3939, Karachi.
9. " " " " P.O. Box 3103, Karachi.
10. " " " " Shikarpur, Sind.
11. " " " " Larkana.
12. " " " " Khairpur.
13. Scriptural Gift Mission, P. O. Box No. 4, Dara Ghazi Khan.
14. Voice of Prophecy Bible School, P. O. Box 32, Lahore.
15. The main distributor and Publisher of Christian missionary literature:  
(پبلشرز) MASIH I SHA'AT KHANA, 36-Perozpur Road Lahore.

## بائبل خلد و کتابت کورس

اردو

صرف آپ کی ذاتی معلومات کے لئے ، کس اشاعت یا تبصیر کے لئے نہیں

نمبر شمار	عنوان کورس	تعداد اسباق	صفحات
(۱)	روزمرہ کی زندگی	۱۲	۱۲۴
(۲)	راہِ نجات	۵	۲۸
(۳)	ابدی زندگی	۵	۲۴
(۴)	سلامتی	-	- دستیاب نہیں ہوا
(۵)	رسولوں کے اعمال	۱۸	۱۰۴
(۶)	انبیاء کے صحائف اور زبور	۲۵	۱۱۲
(۷)	قدیم انبیاء	-	- دستیاب نہیں ہوا
(۸)	عالمگیر نجات	۵	۲۰
(۹)	آپ اور آپ کی صحت	۱۰	۲۰
(۱۰)	تفصیل کلام حق	۱۲	دستیاب نہیں ہوا
(۱۱)	دنیا کا نور	۶	=
(۱۲)	ہمارا ایقان	۱۲	۶۶
(۱۳)	دنیا کی امید	-	- دستیاب نہیں ہوا
(۱۴)	سچائی کے خزانے	-	=
(۱۵)	آپ اور آپ کا خالق	-	=
(۱۶)	روزمرہ کی روشنی	۳۶۵	۳۶۵ ہر روز ایک سبق
(۱۷)	زندگی کی دعوت	۶۳	۷۲
(۱۸)	دعا کے دربیعہ فوت	۲۲	۱۲۳
(۱۹)	مسیح کے حالات زندگی	۱۵	۶۸
(۲۰)	رومیوں کے اعمال	۱۸	۸۶
(۲۱)	بیبک بائبل کورس	۲۶	- دستیاب نہیں ہوا
(۲۲)	مسیح کی آمد ثانی	۵	۸۸
(۲۳)	نور المسیح	۱۲	- دستیاب نہیں ہوا
(۲۴)	بوخیالی اتحاد	-	=
	دستیاب شدہ کورسز کی تعداد ، اسباق و صفحات : ۶۳۳		۱۴۰۱

بائبل کورسز  
BIBLE COURSES IN ENGLISH

The following Bible Courses in English are being circulated in Pakistan:

Br. No.	Title	Lessons	Pages
1.	Servant of God	12	30
2.	The Word of God	12	30
3.	What the Bible Teaches?	12	75
4.	Guide to Christian Growth	12	76
5.	Lessons for Christian Living	12	106
6.	The Epistle to the Romans	12	130
7.	The Romanic Pauline	12	100
8.	The Bible Prophecy	12	76
9.	The Holy Spirit at work	12	82
10.	Epistle of James	12	108
11.	Epistle of Peter & Jude	12	139
12.	Epistle of John	12	100
13.	One God - One way	8	40
14.	Galatians	12	100
15.	Summary of the Bible	12	111
16.	Gospel of Luke	24	274
17.	Seeking Bible Treasures	12	200
18.	Revelation	12	118
19.	The Book of Acts	24	148
20.	Peter & The Church	12	76
21.	Christ Loves Church	12	100
22.	Basic Bible Doctrines	24	100
23.	The Book of Daniel	12	101
24.	Rightly Dividing the word of Truth	10	85
25.	Personal Evangelism	12	86
26.	Gospel of John	13	240
27.	1st Corinthians	12	140
28.	2nd "	12	192
29.	Epistle to The Ephesians	12	122
30.	Philippians, Colossians & Philemon	12	175
31.	The Thessalonian Epistles	12	189
32.	Timothy of Titus	12	204
33.	Epistle to the Hebrews	24	174
34.	Acts of Apostles	18	165
35.	The Man who met the Maglar	6	52
36.	Plant my feet on higher Ground.	12	126
37.	Studies in Genesis	12	128
38.	" " Exodus & Leviticus	12	126
39.	" " Joshua, Judges & Ruth	12	120
40.	The God who speaks to man	12	170
41.	What is it all about?	7	37
42.	He walked here only 33 years, who is he?	5	50
43.	What does the new day bring?	5	40
44.	What do you give to God?	6	55
45.	Tell me the story of Jesus Christ.	12	76
46.	Things Jesus said & did.	12	54
47.	Thy word is true.	6	65
48.	Matthew	12	116
49.	The Gospel of Mark	12	170
50.	Eternal Life.	6	12
<u>For Christmas only</u>			
51.	Preach the Word	12	-
52.	Winning the Soula by Biblical Way.	12	-

# کار سپانڈرٹس کلب

پوسٹ بکس ۷۶۰ فیصل آباد

## عزیز

حال ہی میں آپ نے جو خطا اور وہ جو ۱۱ ستمبر کو سوسل کل کے ہمارے کلب میں لکھا گیا ایک شمارہ بطور انعام ہوا  
 کیا ہے اس کے ساتھ ہی آپ کے دفتر سے آیا تھا اور کار سپانڈرٹس کلب کی طرف سے عقربہ پتہ سڑک اور  
 ملنے کا ذکر کیا گیا ہے۔ سو ہم آپ کو کار سپانڈرٹس کلب کی طرف سے ہمارے ہمارے  
 پتہ پر ان کے بارے میں کئی چیزوں سے نا آشنا اور معلومات پہلے ہی رکھتے حاصل کر کے ہیں۔ ان میں سے بہتر سے صرف ہمارے  
 ممبر ہی نہیں بلکہ ہمارے کلب کے پروفیسر مشہور و نامور ہیں اور ہمارے شاعری کے تحریری مقابلوں میں شریک ہوتے ہیں۔ کلب  
 کی ماہوار سراسر خدمت کے علاوہ کلب ممبران سے نام زد حالی، باغیچہ اور مساعری سوالات کے جوابات دینے جاتے  
 ہیں جو وہ طلبہ ڈیڑھ گھنٹہ یا اس کے معادل کے نام سے ہیں مزید برآں کلب کے ممبران کو مختلف شہروں میں خاصہ میں ہوتی  
 اجلاس میں مدعو کیا جاتا ہے۔ کتابوں کی نامی پیشکش سے مستفیض ہونا ممبران کا مزید بھی ہے۔  
 کلب کے مقاصد:-

- ۱۔ اپنے طلبہ معلوما سے راہنما بنانا
- ۲۔ زمانہ جوان میں ثابت قدم رہنے کے لیے ان کو جھوٹا نالی کرنا۔
- ۳۔ کلب کو ایک دوسرے سے رابطہ اور رفاقت رکھنے کے مواقع فراہم کرنا
- ۱۔ کلب ممبران کے شعرا انجمن میں برتو قی کی جاتی ہے۔ کلب
- ۲۔ ممبران پاک نوکستوں کا مطالعہ پلانڈر ہمارے رکھیں گے۔
- ۳۔ ممبران ایک دوسرے کیلئے اپنا مادی سے دعا کریں گے۔
- ۴۔ ممبران کلب کے تقاضا کی حمایت کریں گے۔
- ۵۔ ممبران دیگر ممبران کے نظریات کی عزت کریں گے۔

### رکھتیت کی مشہد اہل:-

- ۱۔ محسنہ کو بی کو پرکھ کر لینا۔
  - ۲۔ پندرہ ماہ اور مئی ۱۹۷۱ء سے ایک سال یا مئی ۱۹۷۰ء سے دو سال کی رکھتیت کیلئے ارسال کرنا۔
- ہر دو کے وصول ہونے پر آپ کو ممبر شیبہ کا ڈیڑھ سال کر دیا جائے گا۔  
 آپ کا مقرر  
 آپ کا مقرر

کلب ڈیڑھ گھنٹہ

میں پاکستان بائبل اور سٹوڈنٹس کونسل کے کار سپانڈرٹس کلب کی رکھتیت حاصل کرنا چاہتا چاہتی ہوں اور کلب ہمارے مقاصد کی  
 حمایت اور دوسرے ممبران کے نظریات کی عزت دکھانے کے ہادو ملنے کرنا/ کرتی ہوں۔





## کتابیات

\*\*\*\*\*

- (۱) قرآن کریم
- (۲) بائبل مقدس
- (۳) رپورٹ مردم شماری ۱۹۵۱ مرتبہ و مطبوعہ حکومت پاکستان کراچی
- (۴) رپورٹ مردم شماری ۱۹۶۱ ایف۱
- (۵) رپورٹ مردم شماری ۱۹۷۱ ایف۱
- (۶) رپورٹ مردم شماری ۱۹۸۱ ایف۱
- (۷) ماہنامہ تکبیر کراچی مارچ ۱۹۷۷
- (۸) سروے رپورٹ آف دی چوج ان ویسٹ پاکستان مرتبہ و مطبوعہ چیمبر کونسل ۱۹۶۰
- (۹) دکٹری آف چرج ورک ان ویسٹ پاکستان ایف۱ ۱۹۶۱
- (۱۰) پاکستان میں مذہبیت از ڈاکٹر اوسر رضا صدیقی مطبوعہ مسلم اکادمی محمد نگر لاہور ۱۹۷۹ -
- (۱۱) پاکستان میں عیسائیت کا عروج صدیقی شریف کراچی ۱۹۸۰
- (۱۲) پاکستان میں مسیحی اور ان کے عزائم اسلامی مشن، سنسنگر لاہور ۱۹۸۳
- (۱۳) بیہودیت و مذہبیت از ڈاکٹر احسان الحق راسا مطبوعہ مسلم اکادمی محمد نگر لاہور - ۱۹۸۲ -
- (۱۴) خبر نامہ ریڈو سینٹرز نیشنل ریجنل سنٹر، اسلام آباد -

( حافظ نذر احمد )

پرنسپل

شعلی کالج

لاہور